	تھرتھراتا رہا جو نکلتے ہوئے ، مؤمنو میں وہ سورج ہوں عاشور کا
	جسنے دیکھا ہے ہرپل کوڈھلتے ہوئے ، مؤمنو میں وہ سورج ہوں عاشورکا
اک قیامۃ تھي حدّت میري دھوپ میں ،جان لیوا تھي شدّت میري دھوپ میں	
جسنے پیاسوں کو دیکھا تڑپتے ہوئے ، مؤمنو میں وہ سورج ہوں عاشورکا	
	مصلحت کے سبب میں سلگتا رہا ، اور گہن شمس زہراء پہ لگتا رہا
	جسنے دیکھا ستاروں کو ٹوٹے ہوئے ، مؤمنو میں وہ سورج ہوں عاشور کا
آخري بار جانے لگے جب حسین ، لپٹي بابا کے قدموں سے اک نورعین	
جسنے دیکھا ہے کہرام مچتے ہوئے ، مؤمنو میں وہ سورج ہوں عاشورکا	
	شمر آگے بڑھا جب قدم در قدم ، کربلاء بھي لرزنے لگي دمبدم
	جسنے دیکھا ہے ٹھوکر کو لگتے ہوئے ، مؤمنو میں وہ سورج ہوں عاشورکا
مخزن علمِ قران تھا جو بالیقین ، ایسے سینے پہ بیٹھا تھا شمر لعیں	
جسنے خنجر کو دیکھا رگڑتے ہوئے ، مؤمنو میں وہ سورج ہوں عاشورکا	
	مانگا شبیرنے خالق دوجہاں ، میرے غم میں محمد ؑ ؐ کو رکھنا جواں
	جسنے دیکھا دعاء شہ کو کرتے ہوئے ، مؤمنو میں وہ سورج ہوں عاشورکا
ہے یہ مظلوم کي التجاء یا مجیب ، کرنا سب کو میري تو زیارت نصیب	
جسنے مولی کے لب دیکھے ہلتے ہوئے ، مؤمنو میں وہ سورج ہوں عاشورکا	
	آہ زہراء اٹھي عرش ہلنے لگا ، اور سجدے میں سر شہ کا کٹنے لگا
	جسنے دیکھا بہن کو سسکتے ہوئے ، مؤمنو میں وہ سورج ہوں عاشورکا
آہ عابد کا بستر بچا نہ سکا ، شعلے اٹھتے رہے کام آ نہ سکا	
جسنے دیکھا ہے خیموں کو جلتے ہوئے ، مؤمنو میں وہ سورج ہوں عاشورکا	
	آج بھي وہ فخر دے رہا ہے ندا ، میں شہادت کا شاہد رہونگا سدا
	جسنے خنجر کو دیکھا ہے چلتے ہوئے ، مؤمنو میں وہ سورج ہوں عاشورکا